رپورٹ: مھدی معاویہ

چمن چمن اُجالا

مرزائیوں نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سب سے زیادہ بدزبانی کی ہے

شہداءِ ختم نبوت کا پیغام آج بھی پوری قوت سے گونج رہا ہے

مسجد احرار ربوہ میں پندرھویں سالانہ سیرت کانفرنس اور جلوس سے زعماء احرار کا خطاب

مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ہر سال بارہ ربیع الاول کو ربوہ میں سالانہ سیرت کانفرنس اور جلوس کا اہتمام ہوتا ہے۔ جس میں زعماءِ احرار سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر اظہار خیال فرماتے ہیں اور ساتھ ہی مرزائیوں کو دعوت اسلام کا فریضہ بھی انجام دیتے ہیں۔ امسال بھی پندرھویں سالانہ کانفرنس پورے تزک و احتشام سے منعقد ہوئی جس کی صدارت شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ العالی نے فرمائی۔ صبح دس بجے سے نمازِ ظہر تک اجلاس جاری رہا اور نماز ظہر کے بعد حسب سابق حضرت خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتھم کی دعاء سے جلوس کا آغاز ہوا۔ جلوس ربوہ شہر کا چکر لگا کر مسجد بخاری پہنچ کر پذیر ہوا۔ ابن امیر شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المھیمن بخاری مدظلہ نے دعاء کرائی۔ جلسہ اور جلوس میں جن زعماء احرار نے خطاب فرمایا اس کی اجمالی جھلک ذیل میں قارئین کی خدمت میں پیش کی جارہی ہے۔

حضرت سید عطاء المحسن بخاری:

آپ نے دوران جلوس ایوان محمود کے مقابل اپنے خطاب کا آغاز کچھ اس طرح فرمایا۔
کسی اللہ کے بندے کا شعر ہے۔

خوشا وہ دیوانگی کا عالم کہ ہوش دنیا کا ہو نہ دیں کا
بس ایک سر ہو اور ایک سودا کسی کے گیسوئے عنبریں کا

دنیا اس وقت الیکشن کے عذاب میں مبتلا ہے یقیناً یہ اللہ کی طرف سے ایک عذاب ہے اس کافرانہ نظام میں یہودی عیسائی اور مسلمان کا ووٹ ایک ہے۔ متقی اور بدمعاش اس نظام میں سب برابر ہیں اور یہ کرشمہ ہے جمہوریت کا ---- اسلام کا نہیں اسلامی حکومت میں یہودی، عیسائی اور کسی بھی کافر کو رائے دینے کا حق نہیں اس کے ساتھ ہی۔ زانی، شرابی، چور، ڈاکو قاتل سود خور اور جھوٹے مسلمانوں کو بھی اسلام نے رائے دینے کا حق نہیں دیا اسلام کہتا ہے۔

لا تقلبوالهم شهادة ابدا

ہمیشہ ان کی گواہی مت قبول کرو۔

مرزا غلام احمد کو یہی غلط فہمی ہوئی اس نے کسی سے جمہوریت پڑھ لی اور اس کو غلط فہمی ہوئی کہ اسلام میں اسے بھی رائے دینے کا حق حاصل ہے۔ چنانچہ اس نے اپنی رائے داغ دی، اس نے "کشتی نوح" میں کہا کہ ایک زانی اور شرابی، چور اور ڈاکو نبی بھی بن سکتا ہے۔

مرزائی کہتے ہیں کہ احراری ہمیں گالیاں دیتے ہیں۔ یہ غلام احمد نے کونسی دعا دی ہے؟ غلام احمد قادیانی کہتا ہے۔

ان العدا صاروا خنازیر الفلا

میرے دشمن سب جنگل کے سور ہیں حال ہی میں نگران /وزیراعظم معین قریشی نے کہا ہے کہ کسی کو کافر نہ کہو اس لئے کہ قریشی صاحب کی بیوی کافرہ۔ یہودن۔ بیٹی اسکی مرزائی کے پاس سیکرٹری اسکا مرزائی یقیناً یہ بھی یہ ہمارا دشمن ہے اور ہمارا دشمن، مسلمانوں کا دشمن مسلمانوں کے دین کا دشمن اور سیکولرازم کا حامی ہے۔ یہ ملک جس کی بنیاد میں عورتوں، بچوں اور جوانوں کی عزت و آبرو اور خون دفن ہے۔ اس ملک کو جو اسلام کے نام پر بنا ہے یہ اس کو مٹانا چاہتا ہے۔

مرزائیوں نے مسلمان مردوں کو جنگل کے سور کہا اور مسلمان خواتین کو کتیا کہا۔ پھر مرزائی کہتے ہیں کہ ہمارے پاس بڑے اخلاق ہیں یہ اخلاق کی دیویاں ہیں اور مسٹر طاہر اخلاق کے دیوتا ہیں۔ ایم ایم احمد اور ربوہ کے باسی سب اخلاق کے "ملٹن" ہیں۔ ان کے اخلاق کا تو یہ عالم ہے کہ یہ لوگ غلام احمد کی بیویوں کو ام المومنین کہتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیگمات کے علاوہ کوئی اور بھی ام المومنین ہے؟

اسلام کے خلاف جتنی بد زبانی، بد اخلاقی اور سنگلی کا مظاہرہ قادیانوں نے کیا ہے اور کسی نے نہیں کیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ موجودہ نگران وزیراعظم ایک سازش کے تحت بھیجے گئے ہیں۔ جو اپنے اقدامات کے ذریعے قادیانیوں پر گرفت ڈھیلی کرنا چاہتے ہیں۔ ہم ایسی کوئی بھی صورت قبول کرنے کو تیار نہیں اور ایسی ہر کوشش اور نظام کی ڈٹ کر مخالفت کریں گے جو اسلام سے متصادم ہو ہم اس راستے میں ممکن حد تک رکاوٹیں کھڑی کریں گے۔

حضرت سید عطاء المہیمن بخاری:

حضرات محترم! گذشتہ سال تین باتیں سنا گیا تھا ان غیر مسلم پڑوسیوں کی ہدایت کیلئے جس کا جواب ان پر اُدھار ہے۔ ہم ان لوگوں کو اصل دشمن نہیں سمجھتے۔ جس کو دشمن سمجھتے ہیں وہ انگریز ہے جس نے ان کو گمراہ کیا ہے۔ یہ گم گشتۂ راہ ہیں۔ ہم ان کو راہ راست پر آنے کی دعوت دیتے ہیں۔

والد صاحب رحمتہ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ ختم نبوت کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ نبی کسی انسان سے نہیں پڑھتا۔ اللہ اسکی عظمت کے خلاف سمجھتے ہیں کہ وہ ہو میرا بھیجا ہوا رسول اور پڑھے کسی انسان سے ایسا نہیں ہو سکتا۔ نبی کو اللہ خود پڑھاتے ہیں۔ جو شخص اپنی تعلیم کے لئے انسانوں کا محتاج ہو وہ کیسے نبی ہو سکتا ہے؟

مجلس احرار اسلام کے وفادار ساتھی کہیں بھی موجود ہوں اس بات کو نہ بھولیں کہ دین کا تعلق الیکشن سے نہیں۔ ہم نے اپنے وجود کو اللہ کے قانون کے سوا کسی اور قانون کی طاقت بڑھانے کیلئے استعمال نہیں کرنا۔ اللہ کے نازل کردہ قانون اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت کے سوا کسی اور قوت کیساتھ اپنے وجود کو استعمال کر کے دوسری قوت کو تقویت نہیں دینی، جب تک زندہ ہیں اسی دین کیلئے، مرنا ہے تو اسی دین کیلئے۔

جو جماعت فقط دین کا کام کرتی ہے اس میں وہ خلط ملط نہیں کرتے ہم ان کے ساتھ قدم قدم چلنے کو تیار ہیں۔ جو لوگ بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی دوسرے نظام کو اسلام میں مدغم کرتے ہیں ہم ان کی قیادت ان کے مشن ان کے طریق کار کسی صورت بھی ان کیساتھ چلنے کو تیار نہیں ہیں۔ موت قبول ہے بد عہدی نہیں۔ یہی جماعت کا منشور و دستور اور پالیسی ہے۔

چودھری ثناء اللہ بھٹہ:

مجلس احرار اسلام کے بزرگ ساتھی محترم چودھری ثناء اللہ بھٹہ صاحب نے کہا کہ مجلس احرار اسلام موجودہ سیاسی نظام کے تمام بکھیڑوں سے الگ تھلگ ہے۔ ہمارے پیش نظر اسمبلیوں کی سیٹیں ہیں، نہ وزارت کی کرسیاں۔ ہم تو صرف اللہ کی رضا کیلئے اس ملک کے عوام میں یہ روح پھونکنا چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات پر عمل پیرا ہو کر دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کریں۔

موجودہ سیاسی ماحول میں یہ بڑا مشکل اور کٹھن کام ہے مگر الحمد للہ احرار کارکن پورے صبر اور عزم و یقین کے ساتھ حکومت الٰہیہ کے قیام کیلئے کوشاں ہیں۔ میں احرار کارکنوں کو اس استقامت پر مبارکباد دیتا ہوں۔

سید کفیل بخاری:

سرفروشان احرار اور میرے مخاطب غدارانِ ختم نبوت آج ہم حسب سابق اپنے روشن ایمان کا دامن لئے اور عقیدۂ ختم نبوت سے سرشار دلوں کو لئے آپ کے سامنے حاضر ہیں ہم وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے اور جن کے اسلاف نے دین حق کی حفاظت کی خاطر اپنی جانوں کو ہتھیلی پر رکھ کر موت کو دعوت دی ہے۔ اور اس سے محبت کی ہے۔ ہمارے اس جذبے اور ایثار کو دیکھ کر شورش کاشمیری مرحوم نے کہا تھا۔

اسلام ہو پھر غلغلہ انداز جہاں میں
احرار کی یلغار پہاڑوں کو ہلا دے

دیکھو! مرزا صاحب نے منصب نبوت پر ہاتھ ڈالا تو اللہ نے عقل و شعور اور فکر کی تمام صلاحیتیں سلب کر لیں۔ اور اس شخص کو ذلت و گمراہی کا نشان عبرت بنا دیا۔

اللہ نے احرار کو عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کا جو شرف بخشا ہے یہ اس کی بہت بڑی نعمت ہے۔ ہم اس عظیم مقصد کے حصول کیلئے قربانیاں دیتے آئے ہیں اور دیتے رہیں گے۔ ہماری جدوجہد پرامن ہے۔ پاکستان مسلمانوں کا ملک ہے۔ اس کی بنیادوں میں ہمارے بزرگوں کا خون شامل ہے۔ ہم اپنے دین، ملک اور وقار کی ہر قیمت پر حفاظت کریں گے۔

عبد اللطیف خالد چیمہ:

قادیانیو! ہم پھر حاضر ہیں۔ ہمیں اچھی طرح جان اور پہچان لو۔ سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کی وفات کے بعد تمہارے سر ظفر اللہ نے ایک مرتبہ کہا تھا کہ کہاں ہے عطاء اللہ شاہ بخاری؟ اس کے جواب میں شورش کاشمیری مرحوم نے ہفت روزہ چٹان کے صفحۂ اول پر سید ابوذر بخاری کی تصویر شائع کی تھی اور نیچے لکھا تھا "یہ ہے عطاء اللہ شاہ بخاری" لیکن آج یہی سوال میں تم سے کرتا ہوں، کہاں ہے مرزا طاہر؟ یقیناً تمہارے پاس اس کا کوئی جواب نہیں۔ مرزا طاہر زندہ سلامت میدان چھوڑ کر بھاگ گیا اور عطاء اللہ شاہ بخاری کے نسبی و روحانی بیٹے اس کی وفات کے بعد بھی میدان میں خم ٹھونک کر کھڑے ہیں اور تمہیں اسلام قبول کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔

مولانا محمد مغیرہ:

مجلس احرار اسلام کے مبلغ مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت اور استیصال مرزائیت کیلئے احرار کی قربانیاں لازوال ہیں۔ ہم اپنے اکابر کی جدوجہد کے امین ہیں اور ان شاء اللہ اس تحریک کو زندہ رکھیں گے۔

مولانا محمد یوسف احرار:

مجلس احرار اسلام لاہور کے رہنما مولانا محمد یوسف احرار نے کہا کہ شہداء ختم نبوت کی قربانی پہلے بھی رنگ لائی ہے اور آئندہ بھی رنگ لائے گی۔ شہداء کا ایثار اور قربانی رائیگاں نہیں جائیں گے۔

دعاء صحت

- ○ ہمارے دیرینہ محب و مخلص جناب عزیز الرحمٰن سنجرانی گذشتہ ایک ماہ سے سخت علیل ہیں اور نشتر ہسپتال ملتان میں زیر علاج ہیں۔
- ○ مجلس احرار اسلام لاہور کے کارکن جناب محمد اسلم ناز صاحب گذشتہ کئی روز سے علیل ہیں۔
- ○ مجلس احرار اسلام قاسم بیلہ ملتان کے مخلص کارکن جناب سعید احمد کی اہلیہ علیل ہیں۔
- ○ ہمارے کرم فرما محترم حاجی محمد صدیق صاحب (ملتان) کئی ماہ سے علیل ہیں۔

(قارئین سے درخواست ہے کہ ان احباب کی صحت یابی کے لئے دعاء کا اہتمام فرمائیں۔)